Email:maktaba@dawateislami.net/ www.dawateislami.net

"**قَبر کھلنے کے واقعات**" کے **15** حُروف کی نسبت سے **اس کتاب** کو پڑھنے کی **15** نیّتیں

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: "**نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه** یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔" (المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵)

دو مدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

1...... رضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے اس کتاب کا اوّل تا آخِر مطالعہ کروں گا۔

2...... حتَّی الوسع اِس کا باوُضُو اور

3...... قبلہ رو مطالعہ کروں گا۔

4...... قرآنی آیات اور

5...... احادیثِ مبارکہ کی زیارت کروں گا۔

6...... جہاں جہاں "اللہ" کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور

7...... جہاں جہاں "سرکار" کا اسمِ مبارک آئے گا وہاں صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پڑھوں گا۔

8...... اس روایت "عِنْدَ ذِكْرِ الصَّالِحِيْنَ تَنَزَّلُ الرَّحْمَةُ یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔" (حلیۃ الاولیاء، رقم ۱۰۷۵۰، ج۷، ص۳۳۵) پر عمل کرتے ہوئے اس کتاب میں دیئے گئے واقعات دوسروں کو سنا کر ذِکرِ صالحین کی برکتیں لُوٹوں گا۔

9...... (اپنے ذاتی نسخے پر) عندالضرورت خاص خاص مقامات پر انڈر لائن کروں گا۔

10...... (اپنے ذاتی نسخے کے) یادداشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا۔

11...... دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔

12...... اس حدیثِ پاک "تَهَادَوْا تَحَابُّوْا یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔" (مؤطا امام مالک، ج۲، ص۴۰۷، رقم: ۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (کم از کم ۱۲ عدد یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسرں کو تحفۃً دوں گا۔

13...... ساری زندگی عقائدِ اہلسنت پر کاربند رہوں گا۔

14...... اس کتاب کے مُطالَعہ کا ثواب ساری امّت کو اِیصال کروں گا۔

15...... کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو مطلع کروں گا۔

نسبت کی بہاریں (حصّہ اول)

بنام

قَبُر کُھل گئی

مذہبِ اِسلام کی حقانیت پرمبنی، عاشقانِ رسول کی قبریں
کھلنے کے ایمان افروز واقعات

پیش کش
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
(شعبہ اِصلاحی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

نام رسالہ : قبر کھل گئی

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اصلاحی کتب)

سن طباعت (ثانی) : ۱۴۲۷ھ بمطابق ۲۰۰۶ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان

مکتبۃ المدینہ چھوٹکی گھٹی، حیدر آباد

مکتبۃ المدینہ نزد ریلوے اسٹیشن، ڈی، ایف، آفس کوئٹہ

مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر پشاور

مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور آزاد کشمیر

E.mail:ilmia@dawateislami.com

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

المدینۃ العلمیۃ

از : بانیِ دعوتِ اسلامی ، عاشقِ اعلیٰ حضرت شیخِ طریقت ، امیرِ اہلسنّت

حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للّٰہ علٰی اِحۡسَا نِہٖ وَ بِفَضۡلِ رَسُوۡلِہٖ صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **''دعوتِ اسلامی''** نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس **''المدینۃ العلمیۃ''** بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء و مُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
(۲) شعبۂ درسی کُتُب
(۳) شعبۂ اِصلاحی کُتُب
(۴) شعبۂ تفتیشِ کُتُب
(۵) شعبۂ تراجم کُتُب
(۶) شعبۂ تخریج

"**المدینۃ العلمیۃ**" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلَّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر و بَرَکت، حضرتِ علاّمہ مولانا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ الامام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوُسع سَہل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔تمام اسلامی بھائی اوراسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اوراشاعتی مدنی کام میں ہرممکن تعاون فرمائیں اورمجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خودبھی مطالَعہ فرمائیں اوردوسروں کوبھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل "**دعوتِ اسلامی**" کی تمام مجالس بَشُمُول "**المدینۃ العلمیۃ**" کودن گیارہویں اوررات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہرعملِ خیرکو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرماکر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ہمیں زیرِ گنبدِ خضراء شہادت،جنّت البقیع میں مدفن اورجنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پیش لفظ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

آج کے پُرفِتن دور میں ایک طرف بے راہ روی، فُحاشی اور عریانی کو شب وروز فروغ دیا جا رہا ہے تو دوسری طرف غیر مسلم قوتیں اور اِصلاح کے نام پر لوگوں کی آنکھوں میں دُھول جھونکنے والے لوگ، مسلمانوں کے عقائد برباد کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں۔ ان کی ناپاک کوششوں کے نتیجے میں کئی مسلمان بالخصوص دنیاوی عُلوم کے حامل نوجوان علمِ دین سے دُوری، اپنے مذہبی عقائد سے لاعلمی اور اپنے اَسلافِ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کے مُقدّس کردار کے بارے میں **معلومات** نہ ہونے کی بنا پر اپنی **اعتقادی نسبتوں** کا خون کر بیٹھتے ہیں۔

اسلام دشمن عناصر اُن مقدس ہستیوں کے مقام ومرتبے کے بارے میں سادہ لوح مسلمانوں میں شُکوک وشُبہات پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جنہوں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ روحانی طاقت اور اپنے مثالی کردار سے **مذہبِ اسلام** کی ترویج واشاعت میں اَہم کردار ادا فرمایا۔ یہ صرف اس لئے کہ مسلمانوں کے دل سے **صحابۂ کرام اور اولیائے کرام** رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی عظمت کم کی جا سکے۔

اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کفارِ بداَطوار نے منظّم سازش کے تحت اپنے **''زرخرید''** لوگ مسلمانوں میں بھیجے تاکہ وہ ان میں باطل عقائد پھیلائیں۔ ان کی زہریلی تگ ودو کا **زہر** آہستہ آہستہ اثر دکھا رہا ہے۔ یہ لوگ جو بظاہر مُسلمان کہلاتے ہیں

عظیم نُفوسِ قُدسیہ مثلاً صحابہ کرام، فقہائے عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی **شخصیت، تحقیق** اور **اِجتہاد** سے متعلق شکوک وشبہات پھیلا کران کے بلند وبالا مقام کومَسخ کرنے کی ناپاک کوشش میں مصروف ہیں۔ یہ لوگ ملتِ اسلامیّہ کوصراطِ مستقیم سے ہٹا کرضَلالت وگمراہی کی پُر خاراور تاریک راہ کی جانب دھکیلنا چاہتے ہیں۔کوئی **توحید** کی آڑ لے کر ایمان چھیننے کی کوشش میں مصروف ہے،تو کوئی ہرکَس وناکس کو براہِ راست **قرآن وحدیث** سے مسائل اَخذ کرنے کی دعوت دے کر مسئلہ تقلید کونشانہ بنائے ہوئے ہے۔

امامِ اَہلسنّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مجددِ دین وملت **الشاہ امام احمد رضاخان** علیہ رحمۃ الرحمٰن''نقاء السلافۃ فی احکام البیعۃ و الخلافۃ''میں کچھ یوں ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن وحدیث میں **شَرِیعت، طریقت اور حقیقت** سب کچھ ہے۔ اوران میں سب سے زیادہ ظاہر وآسان شَرِیعت کے مسائل ہیں۔ اوران آسان مسائل کا یہ حال ہے،کہ اگر''**ائمہ مُجتہِدین**''انکی تشریح نہ فرماتے!توعُلماء کچھ نہ سمجھتے اورعُلماءِ کرام''**ائمہ مُجتہِدین**''کے اقوال کی تشریح نہ کرتے۔تو عوام''**ائمہ**''کے ارشادات سمجھنے سے بھی عاجز رہتے۔ اور اب بھی اگر''**اَہلِ علم**''عوام کے سامنے''**مطالبِ کُتُب**''کی تفصیل اورصورتِ خاصہ پرحُکم کی تَطبیق نہ کریں۔تو عام لوگ ہرگز ہرگز کتابوں سے اَحکام نکال لینے پرقادِرنہیں۔ ہزاروں غَلَطیاں کریں گےاور کچھ کا کچھ سمجھیں گے۔ **اِس** لئے یہ اُصول مقرر ہے کہ عوام''**عُلماءِ حق**''کا دامن تھامیں، اوروہ (یعنی علمائے حق)''**عُلماء ماہرین**''کی تصانیف کا، اوروہ (یعنی علمائے

ماہرین) ''**مشائخِ فتویٰ**'' کا اور وہ (یعنی مشائخ فتویٰ) ''**ائمہ ہُدیٰ**'' کا۔ اور وہ (یعنی ائمہ ہدیٰ) ''**قرآن وحدیث**'' **کا۔**'' (فتاوی رضویہ جدید، ج۲۱،ص۴۶۱ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

رسولِ کریم رءوف رَحیم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: ''**قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔**'' (جامع الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، الحدیث ۲۴۶۸ ج۴ص ۲۰۸، مطبوعۃ دار الفکر بیروت)

اپنے اسلافِ کرام رحمہم اللہ سے **تعلق** عقیدت **مضبوط** کرنے کے **مقدس** جذبے کے تحت ''**صحابۂ کرام واَولیاءِ عظام** رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین'' اور ماضی قریب میں رونما ہونے والے قبر کھلنے کے ''**14**'' **سچے واقعات** پیش کئے جا رہے ہیں۔

الحمدللہ عزوجل قبر کھلنے کے اس طرح کے ایمان افروز واقعات رونما ہونے پر بارہا غیر مسلم اور بدعقیدہ گمراہ لوگ تائب ہو کر راہِ حق پر گامزن ہو گئے۔ لہٰذا اس رسالے کو نہ صرف خود پڑھیں بلکہ دوسروں کو بھی **مطالعہ کی ترغیب** دلائیں۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ راہِ حق کا راستہ منتخب کرنے کیلئے اس کا مطالعہ **انتہائی مُفید** ثابت ہوگا۔ اللہ تعالٰی سے دعا ہے کہ ہمیں ''**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش**'' کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور دعوت اسلامی کے مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول **مجلس المدینۃ العلمیۃ** کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین (صلی اللہ علیہ وسلم)

شعبہ اِصلاحی کتب (مجلس المدینۃ العلمیۃ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	امیرالمؤمنین حضرتِ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ..........	11
2	حضرتِ سیدنا طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کرامت..........	12
3	حضرتِ سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ..........	13
4	حضرتِ سیدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ..........	13
5	حضرتِ سیدنا حذیفہ الیمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ..........	14
6	غیر مسلم جرمن ماہرِ چشم کا قبول اسلام..........	16
7	حضرتِ سیدنا شیخ محمد جزولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ..........	16
8	حضرتِ سیدنا امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ..........	17
9	مقامِ غور..........	18
10	الحاج محمد احد رضا عطاری علیہ رحمۃ اللہ الغنی..........	19
11	میت کی چیخیں..........	22
12	محمد احسان عطاری علیہ رحمۃ اللہ الغنی..........	23
13	مدنی وصیت..........	23
14	محمد نوید عطاری علیہ رحمۃ اللہ الغنی..........	25
15	سبز لباس..........	27
16	حاجی عبدالغنی عطاری علیہ رحمۃ اللہ الغنی..........	28
17	جسم وکفن تک سلامت..........	29
18	عطاریہ اسلامی بہن..........	31
19	بنت غلام مرسلین عطاریہ..........	32
20	عظیم نسبت..........	34
21	مرشدِ کامل کی دعاؤں کا صدقہ..........	34
22	مدنی مشورہ..........	36
23	حیرت انگیز یکسانیت..........	37
24	المدینۃ العلمیۃ کی کتابوں کا تعارف..........	41

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

عاشقِ اعلیٰ حضرت، **امیرِ اہلسنّت**، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُم العالیہ اپنے رسالے ضیائے دُرُود و سلام میں **فرمانِ مصطفٰی** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نقل فرماتے ہیں: ''اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اس کی دَہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔''

(فردوس الاخبار، باب الیاء، الحدیث ۸۲۱۰، ج ۲، ص ۴۷۱، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالٰی علٰی محمد

(1) امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولید بن عبد الملک اموی کے دورِ حکومت میں جب روضہ منورہ کی دیوار گر گئی اور بادشاہ کے حکم سے نئی بنیاد کھودی گئی تو اچانک بُنیاد میں ایک **پاؤں** نظر آیا، لوگ گھبرا گئے اور خیال کیا کہ یہ حضور نبی اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا قدم مبارک ہے۔ لیکن جب صحابیٔ رسول حضرت سیدنا **عروہ بن زبیر** رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے دیکھا اور پہچانا تو قسم کھا کر فرمایا کہ یہ **حضورِ انور** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مقدس پاؤں نہیں بلکہ یہ

امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قدم شریف ہے۔ یہ سن کر لوگوں کی گھبراہٹ اور بے چینی کو قدرے سُکون ہوا۔

(عمدۃ القاری، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم، تحت الحدیث ۱۳۹۰، ج۶، ص۳۱۰، مطبوعہ ملتان)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(2) حضرت سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ کی کرامت

حضرتِ سیدنا طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہما کو شہادت کے بعد بصرہ کے قریب دفن کردیا گیا۔ آپ کی قبر شریف نشیب میں تھی اس لئے قبر مبارک کبھی کبھی پانی میں ڈوب جاتی تھی۔ آپ نے ایک شخص کو بار بار خواب میں آکر اپنی قبر بدلنے کا حکم دیا۔ چنانچہ اس شخص نے **حضرت عبداللہ بن عباس** رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اپنا خواب بیان کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے دس ہزار درہم میں ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مکان خرید کر اس میں قبر کھودی اور **حضرت طلحہ** رضی اللہ عنہ کے مقدس جسم کو پرانی قبر سے نکال کر نئی قبر میں دفن کردیا۔ کافی مدت گزر جانے کے باوُجود اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عزوجل **آپ کا مقدس جسم سلامت اور بالکل تروتازہ تھا۔** (اسد الغابۃ طلحۃ بن عبیداللہ، ج۳، ص۸۷ ملخصاً، داراحیاء التراث العربی بیروت)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(3) حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت **امیر معاویہ** رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ حکومت میں مدینہ منورہ کے اندر نہریں کھودنے کا حکم دیا، ایک نہر **حضرت حمزہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزارِ اقدس کے پہلو میں نکل رہی تھی۔ لاعلمی میں اچانک نہر کھودنے والے کا پھاوڑا آپ کے قدم مبارک پر پڑ گیا اور آپ کا پاؤں کٹ گیا، **تو اس میں سے تازہ خون بہ نکلا**، حالانکہ آپ کو دفن ہوئے چالیس سال گزر چکے تھے۔ (حجۃ اللہ علی العالمین، من کرامات عبداللہ، ص ۶۱۵ ملخصاً مطبوعہ برکاتِ رضا، ہند)

بعدِ انتقال تازہ خون کا نکلنا، اس بات کا ثبوت ہے کہ شہداء کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(4) حضرت سیدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا جسم مبارک دو مرتبہ قبر مبارک سے نکالا گیا۔ پہلی مرتبہ **چھ ماہ** کے بعد نکالا گیا، تو وہ اسی حالت میں تھے جس حالت میں دفن کیا گیا تھا۔

(صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب ھل یخرج المیت، الحدیث ۱۳۵۱، ج ۱، ص ۴۵۴، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دوسری مرتبہ **چھیالیس برس** کے بعد اپنے والد ماجد (یعنی حضرت **عبداللہ** رضی اللہ عنہ) کی قبر کھود کر ان کے مقدس جسم

کونکالا، تو میں نے ان کو اس حال میں پایا کہ اپنے زخم پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے۔ **جب ان کا ہاتھ اٹھایا گیا، تو زخم سے خون بہنے لگا۔ پھر جب ہاتھ زخم پر رکھ دیا گیا تو خون بند ہو گیا۔** اور ان کا کفن جو ایک چادر کا تھا، وہ بدستور صحیح و سالم تھا۔

(حجۃ اللہ علی العالمین، من کرامات عبداللہ، ص ۶۱۵ مطبوعہ برکاتِ رضا ہند)

اللّٰہ عزّوجلّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(5) حضرت حُذیفہ الیمانی اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

پوری دنیا سے آنے والے لاکھوں زائرین کی موجودگی میں دو صحابہ کرام **حضرت حذیفہ الیمانی اور حضرت جابر** رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اجسام مبارک کی **منتقلی** کا یہ واقعہ غالباً ۲۰ ذوالحجہ ۱۳۵۱ ہجری میں پیش آیا۔

جس کی تفصیل کچھ یوں ہے کو دو رات برابر شاہِ عراق کو صحابی رسول **حضرت حذیفہ الیمانی** رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خواب میں **تشریف** لا کر ارشاد فرمایا کہ میرے مزار میں پانی اور **حضرت جابر** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار میں **نمی** آنا شروع ہو گئی ہے۔ اس لئے ہم دونوں کو **اصل** مقام سے **منتقل** کر کے دریائے دِجلہ سے ذرا فاصلے پر دفن کر دیا جائے۔ (حضرت حذیفہ الیمانی رضی اللہ عنہ حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کے رازدار صحابی رضی اللہ عنہ کے طور پر مشہور ہیں حدیث پاک میں ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رازوں کو

جانتے ہیں جنہیں اور کوئی نہیں جانتا۔)

(صحیح البخاری، کتاب الاستیذان، باب من القی لہ وسادۃ، الحدیث ۶۲۷۸، ج۴، ص۱۷۱، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

اُمورِ سلطنت میں اِنہماک کے باعث شاہِ عراق یہ خواب قطعی بھول گئے۔

تیسری شب حضرت **حذیفہ الیمانی** رضی اللہ عنہ نے عراق کے مفتیٔ اعظم کو خواب میں یہی ہدایت کی۔ چنانچہ **مفتی اعظم** عراق نے وزیر اعظم کے ساتھ بادشاہ سے ملاقات کی اور خواب سنایا۔ مفتی اعظم نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مزارات کو کھولنے اور ان کو منتقل کرنے کا **فتویٰ** دیدیا جو اخبارات میں شائع کردیا گیا۔ اس موقع پر انتہائی محتاط اندازے کے مطابق کم و بیش **پانچ لاکھ افراد نے شرکت کی**۔ بروز پیر شریف بارہ بجے کے بعد **لاکھوں افراد** کی موجودگی میں مزاراتِ مقدسہ کھولے گئے تو معلوم ہوا کہ مزار میں نمی پیدا ہو چلی تھی۔ پہلے حضرت **حذیفہ الیمانی** رضی اللہ عنہ کے جسمِ مبارکہ کو کرین کے ذریعے زمین سے اسطرح اوپر اٹھایا گیا کہ ان کا مقدس جسم کرین پر نسب کئے ہوئے اسٹریچر پر خود بخود آ گیا۔ جسمِ مُبارَک کو بڑے احترام سے ایک شیشے کے تابوت میں رکھا گیا۔ اسی طرح **حضرت جابر** رضی اللہ عنہ کے جسم مبارکہ کو **مزار سے باہر نکالا گیا۔ الحمد للہ** عَزَّوَجَلَّ **دونوں اصحابِ رسول** (رضی اللہ عنہما) کے **اجسامِ مقدسہ اور کفن حتّٰی کہ ریش ہائے مبارَک کے بال تک بالکل صحیح سلامت تھے۔** بلکہ اجسام مقدسہ کو دیکھ کر تو یوں محسوس ہوتا تھا کہ شاید انہیں رحلت فرمائے ہوئے دو تین گھنٹے سے زائد وقت نہیں گزرا۔

غیر مسلم جرمن ماہرِ چشم کا قبولِ اسلام : ان دونوں مقدس ہستیوں کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور ان میں **ایک عجیب چمک تھی**۔ وہاں موجود جرمن ماہر چشم جو بین الاقوامی شہرت کا مالک تھا، اس تمام کاروائی میں بڑی دلچسپی لے رہا تھا۔ وہ اس منظر کو دیکھ کر بے اختیار آگے بڑھا اور مفتی اعظم سے کہنے لگا کہ **مذہبِ اسلام کی حقانیت** اور **ان صحابہ کرام** رضوان اللہ علیہم اجمعین کی بُزُرگی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثُبوت ہوسکتا ہے، اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا۔ (سبحان اللہ عزوجل) کم وبیش ۷۱ سال قبل ہونے والا یہ ایمان افروز واقعہ تقریباً ۲۰، ۲۵ سال کے دوران بارہا اردو جرائد میں شائع ہوتا رہا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب!　　　صلَّی اللہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(6) حضرت شیخ محمد بن سلیمان جزولی رضی اللہ تعالٰی عنہ

''مطالع المسرات'' میں ہے کہ **دلائل الخیرات شریف** کے مصنف حضرت **شیخ محمد بن سلیمان جزُولی** رحمۃ اللہ علیہ کو کسی بدنصیب حاسد نے زہر کھلا دیا اور آپ نمازِ فجر کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ میں یا دوسری رکعت کے پہلے سجدے میں انتقال فرما گئے۔ **مقام سوس** میں اسی دن تدفین عمل میں لائی گئی۔ **77 برس** کے بعد لوگ آپ کے جسم مقدس کو مزارِ مبارک سے نکال کر ''مراکش'' لے آئے، **آپ کا کفن سلامت اور بدن**

بالکل زندوں کی طرح تروتازہ اور نرم تھا۔ کسی نے آپ کے رخسارِ مبارک پر انگلی رکھی تو زندہ آدمیوں کی طرح بدن میں خون کی روانی کی سُرخی ظاہر ہوئی اور چہرۂ انور پر اس خط بنوانے کا نشان بھی باقی تھا، جو وفات سے قبل آپ رضی اللہ عنہ نے بنوایا تھا۔ آپ سلسلۂ عالیہ شاذلیہ کے شیخ تھے اور آپ کے بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ مریدین تھے۔ ۱۶ ربیع النور ۸۷۰ھ کو آپ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی۔ مزار مبارک ''مراکش'' میں مرجعِ خلائق ہے۔ آج بھی آپ رضی اللہ عنہ کی قبرِ انور سے مشک کی خوشبو آتی ہے۔ لوگ بکثرت آپ کے مزار فائضُ الانوار پر دلائل الخیرات شریف پڑھتے ہیں۔

(مطالع المسرات، ص ۴، نوریہ رضویہ سردار آباد (فیصل آباد))

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(7) حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالٰی عنہ

مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں ہے سیدنا امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کی وفات شریف کے 230 سال کے بعد آپ کی قبر انور کے پہلو میں جب کسی رضی اللہ عنہ کیلئے قبر کھودی گئی تو اتفاق سے آپ کی قبر کھل گئی۔ لوگوں نے دیکھا کہ 230 برس گزر جانے کے باوجود امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کا کفن صحیح وسالم اور بدن

تروتازہ تھا۔ (مرقاۃ المفاتیح، ترجمۃ الامام احمد بن حنبل، ج۱ص ۶۷، دارالفکر بیروت)

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

حیاتِ اَولیاء:

حضرتِ سیدنا **ملا علی قاری** علیہ رحمۃ اللہ الباری نے ارشاد فرمایا: اَولیاء کرام رضی اللہ عنھم کی دونوں حالتوں یعنی حیات وممات میں اصلاً فرق نہیں، اسی لئے کہا گیا ہے! **کہ وہ مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر تشریف لے جاتے ہیں۔**

(مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلوٰۃ، باب الجمعۃ، الحدیث ۱۳۶۶، ج۳ ص۴۵۹، دارالفکر بیروت)

مقامِ غور:

جب **صحابہ واولیائے کرام** علیھم الرضوان کا یہ مرتبہ ہے، تو **حضرات انبیاء** علیھم الصلوٰۃ السلام کی کیا شان ہوگی۔ **پھر حضور سید الانبیاء شفیع المذنبین** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلَّم **کے جسم اطہر کا کیا کہنا، یقیناً وہ اپنی قبر منور میں جسمانی حیات مقدسہ کے ساتھ زندہ ہیں۔ حدیث مبارکہ ہے: "بے شک اللہ تعالٰی نے انبیاء کرام** (علیھم السلام) **کے جسموں کو زمین پر کھانا حرام فرمادیا ہے۔ اللہ** عزوجل **کے نبی** علیہ السلام **زندہ ہیں اور ان کو روزی بھی دی جاتی ہے۔"**

(سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ ودفنہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث ۱۶۳۷، ج۲، ص۲۹۱، دارالمعرفۃ بیروت)

ہوسکتا ہے کسی کے ذہن میں یہ وسوسہ آئے! کہ یہ تو پہلے دور کے واقعات

ہیں اور اس دور میں تو بے شمار فرقے بن چکے ہیں اور ہر فرقہ اپنے آپ کو صحیح اور جنت کا حقدار بتا کر دوسروں کو غلط ثابت کرنے میں مصروف ہے۔اس سلسلے میں عرض ہے، الحمدللہ عزوجل اس پرفتن دور میں بھی اللہ عزوجل ایسی نشانیاں ظاہر فرماتا ہے، جو راہ حق کے متلاشی کے لئے روشن چراغ کی طرح راہنمائی کرکے دنیا اور آخرت کی سرخروئی کا سبب بن سکتی ہیں۔ بطورِ ثبوت ان خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے ایمان افروز واقعات پیشِ خدمت ہیں جنہیں اس پُرفتن دور میں نسبت کی وہ بہاریں نصیب ہوئیں کہ ان کی قبریں طویل مدت کے بعد کسی حاجتِ شدیدہ کے باعث کھولی گئیں تو نہ صرف ان کے جسم اور کفن سلامت تھے بلکہ ان کی قبروں سے خوشبوؤں کی لپٹیں بھی آرہی تھیں۔

''نِسبتِ ولی'' کے ''سات'' حُروف کی نسبت سے عاشقانِ رسول کی قبریں کھلنے کے ''7'' واقعات

(۱) الحاج محمد اُحد رضا عطّاری علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ البَاری

۲۵ رَجَبُ المُرَجَّب ۱۴۱۶ھ رات تقریباً پونے گیارہ بجے مرکز الاولیاء (لاہور) کے پونچھ روڈ کا مارکیٹ ایریا شدید فائرنگ کی تڑتڑ سے گونج اٹھا۔ ہر طرف خوف و ہراس پھیل گیا اور دھڑا دھڑ دکانیں بند ہونے لگیں۔ جب لوگوں کے حواس کچھ بحال ہوئے تو دیکھا! کہ ایک کار شعلوں کی لپیٹ میں ہے۔

دراصل تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی

عام مقبولیت اور اسلام کی حقیقی شان وشوکت کا عُروج برداشت نہ کرتے ہوئے " کسی کے اشارے پر دَہشت گردوں نے دنیائے اہلسنّت کے امیر شَیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کی جان لینے کی کوشش کی تھی۔ مگر ''**جسے خدا رکھے اسے کون چکھے**'' کے مصداق دشمن کا منصوبہ خاک میں مل گیا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے سنتوں کی مزید خدمت لینے کے لئے اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے عاشق کو آنچ نہ آنے دی۔

اس فائرنگ کے نتیجے میں مبلغِ دعوتِ اسلامی **محمد سجاد عطّاری** اور الحاج **محمد اُحد رضا عطّاری** جام شہادت نوش کر گئے۔ دونوں شہیدانِ دعوتِ اسلامی کو **مرکز الاولیاء** لاہور کے مشہور ''**مِیانی قبرستان**'' میں سپردِ خاک کیا گیا۔ تدفین کے تقریباً **آٹھ ماہ بعد** لاہور میں شدید بارشیں ہوئیں۔ جس کے سبب **شہیدِ دعوتِ اسلامی** حاجی اُحد رضا عطّاری علیہ رَحمۃُ اللہِ الْبارِی کی قبر مُنْہدِم ہوگئی۔

اَعِزّہ کی خواہش پر لاش کی منتقلی کا سلسلہ ہوا۔ کافی لوگوں کی موجودگی میں مِٹّی ہٹا کر جب چہرے کی طرف سے سِل ہٹائی گئی تو **خوشبو کی لَپَٹ سے لوگوں کے مَشامِ دماغ معطّر ہوگئے**۔ مزید سلیں ہٹالی گئیں۔ عینی شاہدین کے بیان کے مطابق شہیدِ دعوتِ اسلامی حاجی اُحد رضا عطّاری کا کفن تک **سلامت** تھا۔ تدفین کے وقت جو **سبز سبز عمامہ شریف** سر پر باندھا گیا تھا وہ بھی اسی طرح سجا ہوا تھا۔ چہرہ بھی پھول کی طرح کھلا ہوا تھا ہاتھ نماز کی طرح بندھے ہوئے تھے۔ جبکہ شہید کو جہاں گولیاں لگی تھیں وہ **زخم** بھی **تازہ** تھے اور کفن پر تازہ خون کے دھبے صاف نظر آرہے

تھے دُرود وسلام کی صداؤں میں شہید کی لاش کو اٹھا کر دوسری جگہ پہلے سے تیار شدہ قبر میں منتقل کردیا گیا (یہ واقعہ مختلف اخبارات میں بھی شائع ہوا۔)

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے حملے کے واقعہ کے بعد **بارگاہِ رسالت** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں ایک اِستِغاثہ پیش کیا۔(اس کے چند اشعار ہدیہ ناظرین ہیں جسے پڑھ کر اسلافِ کرام کی یادیں تازہ ہونگی کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ اپنے قاتلوں کو بھی دعائے خیر سے نوازتے ہیں)

اچانک دشمنوں نے کی چڑھائی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — شہید دو ہوگئے اسلامی بھائی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مِرا دشمن تو مجھ کو ختم کرنے آہی پہنچا تھا — میں قرباں تم نے میری جاں بچائی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عدو جھک مارتا ہے خاک اڑاتا ہے تیرے قربان — مجھے اب تک نہ کوئی آنچ آئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شہید دعوت اسلامی سجاد واُحد آقا صلی اللہ علیہ وسلم — رہیں جنت میں یکجا دونوں بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نہیں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم ذاتی دشمنی میری کسی سے بھی — ہے میری نفس وشیطاں سے لڑائی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حُقوق اپنے کئے ہیں درگزر دشمن کو بھی سارے — اگر چہ مجھ پہ ہو گولی چلائی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تمنا ہے میرے دشمن کریں توبہ عطا کردو — انہیں دونوں جہاں کی تم بھلائی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اگر چہ جان جائے خدمتِ سنت نہ چھوڑوں گا — شہا کرتے رہیں مشکل کشائی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تمنا ہے تیرے عطّار کی یوں دھوم مچ جائے — مدینے میں شہادت اس نے پائی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اَظْھر مِنَ الشَّمس** ہوا کہ **دعوتِ اسلامی** پر اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے حبیب **مکرم** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا **خُصوصی کرم** ہے اور اس **مَدَنی تحریک** کے مہکے مہکے **مَدَنی** ماحول سے وابستہ رہنے والا خوش نصیب مسلمان دونوں جہاں کی نعمتوں سے مالا مال ہوتا ہے اور فیض یاب ہو کر دوسروں کو بھی فیض پہنچاتا ہے۔

میّت کی چیخیں:

گورکن نے شہیدِ دعوتِ اسلامی حاجی **محمد** اُحد رضا عطّاری علیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْبارِی کے قدموں کی طرف بنی ہوئی ایک عورت کی قبر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مرکز الاولیا (لاہور) کے اسلامی بھائیوں کو بتایا! کہ یہ قبر حاجی اُحد رضا عطّاری علیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْبارِی کی شہادت سے پہلے کی ہے۔ اکثر رات کے سناٹے میں اس قبر سے **چیخوں کی آواز** سنی جاتی تھی۔ جب سے حاجی اُحد رضا عطّاری علیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْبارِی یہاں دفن ہوئے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ میّت سے عذاب اٹھ گیا ہے۔ کیونکہ چیخوں کی آواز بند ہو گئی ہے۔ اس بات کی **تصدیق** قبرستان کے قریب رہنے والے دیگر افراد نے بھی کی ہے۔

جو اپنی زندگی میں سنّتیں ان کی سجاتے ہیں
انہیں محبوب میٹھے مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ وسلَّم اپنا بناتے ہیں

(۲) محمد احسان عطّاری علیہ رَحمَۃُاللّٰہِ الْباری

باب المدینہ کراچی کے علاقے گلبہار کے ایک ماڈرن نوجوان بنام محمد احسان **دعوت اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے اور **امیر اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے مرید بن گئے۔ **ایک ولیِ کامل سے مرید تو کیا ہوئے ان کی زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوگیا۔** چہرہ ایک مٹھی داڑھی کے ذریعہ مَدَنی چہرہ بن گیا اور سر پر مستقل طور پر سبز سبز عمامے کا تاج جگمگ جگمگ کرنے لگا۔ انہوں نے دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں قرآن ناظرہ ختم کرلیا اور لوگوں کے پاس جا جا کر **نیکی کی دعوت** کی دھومیں مچانے لگے۔ ایک دن اچانک انہیں گلے میں دَرد محسوس ہوا، علاج کروایا مگر "مَرض بڑھتا گیا جُوں جُوں دوا کی" کے مِصداق گلے کے مَرَض نے بَہت زیادہ شدّت اختیار کرلی یہاں تک کہ قریبُ المرگ ہوگئے۔

مَدَنی وصیت:

اسی حالت میں انہوں نے **امیر اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے مطبوعہ **مَدَنی وصیت نامہ** کو سامنے رکھ کر اپنا وصیت نامہ تیار کروا کر اپنے علاقے کے نگران کے سپُرد کردیا اور پھر سدا کیلئے آنکھیں مُوند لیں۔ وقتِ وفات ان کی عُمر تقریباً پینتیس سال ہوگی۔ انہیں گلبہار کے قبرستان میں سپُردِ خاک کردیا گیا۔ حسبِ وصیت بعدِ غسل کفن میں چہرہ چُھپانے سے پہلے پیشانی پر انگشتِ شہادت سے **بِسۡمِ اللّٰہِ**

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم سینہ پر لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ، صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم ناف اور سینے کے درمیانی حصہ کفن پر **یا غوثِ اعظم دستگیر** رضی اللہ عنہ، **یا امام ابا حنیفہ** رضی اللہ عنہ، **یا امام اَحمد رَضا** رضی اللہ عنہ، **یا شیخ ضیاء الدین** رضی اللہ عنہ اور انکے **پیرو مرشد** کا نام لکھا گیا۔ دفن کرتے وقت دیوارِ قبر میں طاق بنا کر **عہد نامہ، نقشِ نعلین** و دیگر **تبرکات** وغیرہ رکھے گئے۔ بعدِ دفن **قبر پر اذان** بھی دی گئی اور کم و بیش بارہ گھنٹے تک ان کی قبر کے قریب اسلامی بھائیوں نے اجتماع ذکر و نعت جاری رکھا۔

وفات کے تقریباً ساڑھے تین سال بعد بروز منگل ٦ جمادی الثانی ١٤١٨ھ (7-10-97) کا واقعہ ہے ایک اور اسلامی بھائی محمد عثمان قادِری رَضوی کا جنازہ اسی قبرستان میں لایا گیا۔ کچھ اسلامی بھائی مرحوم **محمد احسان عطّاری** علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبارِی کی قبر پر فاتحہ کیلئے آئے تو یہ منظر دیکھ کر انکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں! کہ قبر کی ایک جانب بہت بڑا شگاف ہو گیا ہے اور **تقریباً ساڑھے تین سال قبل وفات پانے والے مرحوم محمد احسان عطّاری** علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبارِی **سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے خوشبودار کفن اوڑھے مزے سے لیٹے ہوئے ہیں۔** آناً فاناً یہ خبر ہر طرف پھیل گئی اور رات گئے تک زائرین محمد احسان عطّاری علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبارِی کے کفن میں لپٹے ہوئے **تر و تازہ لاشے کی زیارت** کرتے رہے۔ (یہ واقعہ بھی کئی اخبارات میں شائع ہوا)

تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے بارے

میں غلط فَہمیوں کے شکار رہنے والے کچھ افراد بھی دعوتِ اسلامی والوں پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس عظیم فضل و کرم کا کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کرکے تحسین و آفرین پکار اٹھے اور دعوت اسلامی کے مُحِبّ بن گئے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(۳) محمد نوید عطّاری علیہ رَحمۃُ اللہ الْباری

تحصیل جنت المعلی حلقہ گلشن عطّار طائی محلّہ مہاجر کیمپ نمبر ۷، باب المدینہ کراچی کے مقیم دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ سترہ سالہ اسلامی بھائی محمد نوید عطّاری کا ۱۸ رجب المرجب ۱۴۲۱ھ صبح تقریباً آٹھ بجے انتقال ہوا۔ تکفین کے بعد حسب وصیت مرحوم کے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجا کر مُہاجر کیمپ نمبر ۷ کے قبرستان میں سُپرد خاک کر دیا گیا۔

جمعرات ربیع الغوث ۱۴۲۲ھ 12 جولائی 2001ء کو مرحوم محمد نوید عطّاری علیہ رَحمۃُ اللہ الْباری نے اپنے بھائی کو خواب میں آکر بتایا کہ **"تم میری قبر پر نہیں آتے، آکر دیکھو تو سہی میری قبر کا کیا حال ہوگیا ہے"** جس دن خواب آیا تھا اس دن شدید بارش ہوئی تھی۔ چنانچہ جا کر دیکھا تو جمعرات کو ہونے والی موسلا دھار بارش کے باعث قبر دھنس گئی تھی۔

قبر کشائی:

اتوار کو صبح تقریباً ساڑھے سات بجے مرحوم کے تمام بھائی بشمول دعوت اسلامی کے آٹھ حُفّاظِ کرام قبر پر آئے۔ کئی لوگوں کی موجودگی میں گورکن نے قبر کُشائی کی تو یہ منظر دیکھ کر تمام حاضرین کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کہ **مرحوم نوید عطّاری** علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبارِی **جن کی وفات کو تقریباً ۹ ماہ کا عرصہ گزر چکا تھا۔ ان کا بدن تر و تازہ اور کفن بھی سلامت ہے۔ سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے دونوں ہاتھ نماز کی طرح باندھے مزے سے لیٹے ہوئے ہیں۔** چار اسلامی بھائیوں نے مل کر ان کی لاش کو قبر سے نکالا۔ ان کے جسم اور قبر سے **خوشبو کی لپٹیں** آ رہی تھیں۔ قبر کو دُرُست کر کے دوبارہ دفن کر دیا گیا۔ (اس واقعہ کی بھی اخبارات کے ذریعے کافی تشہیر ہوئی۔)

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(۴) خوش نصیب عطّاری علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبارِی

بابُ الاسلام (سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان ہے کہ میرے والد صاحب عبدالسمیع عطّاری علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبارِی مَدَنی ماحول سے ناواقفیت کی بنا پر میرے اجتماع میں شرکت کرنے پر کبھی کبھی اعتراض کیا کرتے۔ مگر میں نے جواب دینے کے بجائے گھر والوں پر انفرادی کوشش جاری رکھی موقع ملنے پر **امیرِ اَہلسنّت** دامت

برکاتہم العالیہ کے سنتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں گھر میں سنانے کا سلسلہ رکھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسکی بَرَکت سے والد صاحب سمیت تمام گھر والے بھی امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے مرید بن گئے اور ایک دن والد صاحب نے امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان کی کیسٹ ''قبر کی پکار'' سن کر چہرے پر داڑھی شریف بھی سجالی نماز وہ پہلے ہی شروع فرما چکے تھے۔ چند دن بیمار رہے اور انہیں راجپوتانہ ہسپتال میں داخل کرادیا گیا۔ 20 جولائی 2004 بروز منگل دوپہر کم وبیش ایک بجکر تیس مِنَٹ پر میری اور دیگر رشتہ داروں کی موجودگی میں والد صاحب عبدالسمیع عطّاری علیہ رَحْمَۃُاللہِ الْباری بلند آواز سے کلمۂ طیبہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌرَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کا وِرد کرنے لگے یہاں تک کہ ان کی روح پرواز کرگئی۔

سبز لباس:

کم وبیش 3 دن بعد میری 5 سالہ بیٹی نے بتایا کہ رات میں نے دادا ابو کو خواب میں دیکھا کہ **وہ بہت خوش تھے اور مسکرا رہے تھے، ان کا چہرہ بہت روشن لگ رہا تھا، انہوں نے سبز رنگ کا لباس پہن رکھا تھا۔ کہہ رہے تھے کہ میں یہاں بہت آرام میں ہوں۔**

کم وبیش 40 دن بعد شدید بارش ہوئی اور قبر ایک جانب سے دب گئی۔ خطرہ تھا کہ اندر گر جائے گی۔ لہٰذا جب قبر کو دُرست کرنے کیلئے کھولنے کی

ضَرورت پیش آئی تو ایک ایمان افروز منظر سامنے تھا، والد صاحب **عبدالسمیع عطّاری** علیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْبارِی **کا کفن**، **اور جسم 40 دن گزرنے کے باوُجود سلامت تھا اور خوشبو کی لپٹیں آرہی تھیں۔**

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(۵) حاجی عبدالغنی عطاری علیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْبارِی

حاجی عبدالغنی عطاری علیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْبارِی جن کے گھر میں تمام افراد **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے مرید اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہیں۔ شدید علالت کے باعث میمن چیرِٹیبل ہسپتال حیدرآباد (سندھ) میں داخِل کئے گئے۔ ۱۹ ذوالحجۃُ الحرام ۱۴۲۶ ھ کی صبح اِن پر شدید گھبراہٹ طاری تھی، مگر اچانک وہ تیمّم کر کے نماز ادا کرنے لگے اور ایک اسلامی بھائی کے ہاتھوں **تجدیدِ ایمان** کی سعادت حاصل کی۔ اس دوران حیرت انگیز طور پر ان کی گھبراہٹ میں کمی رہی۔ شبِ ہفتہ کم وبیش **10:26** پر والد صاحب کی حالت بگڑتی دیکھ کر ان کے بڑے بیٹے نے بُلند آواز سے پڑھا، **اِمداد کُن اِمداد کُن از بندِ غم آزاد کُن در دین و دُنیا شاد کُن یاغوثِ اعظم دستگیر**، **والد** صاحب اب چونکہ بول نہیں سکتے تھے لہٰذا یہ سن کر اشارے سے **توبہ** کرنے لگے اور کچھ ہی دیر بعد ان کی روح قفسِ عُنصری سے پَرواز کرگئی۔

انتقال کے ٹھیک 26 دن بعد ۱۶ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ بروز بدھ جب ان کے بڑے بیٹے قبرستان فاتحہ کیلئے پہنچے تو دیکھا کہ قبر کی ایک جانب شگاف ہوگیا ہے اور ہر طرف بھینی بھینی خوشبو پھیلی ہوئی ہے۔ باہم مشورے سے شگاف بند کردیا گیا۔ حیدرآباد کے مقیم ایک اسلامی بھائی نے حلفیہ بتایا کہ ۱۷ صفر المظفر ۱۴۲۷ھ 18 مارچ 2006ء بروز ہفتہ شام 4:00 بجے حاجی عبدالغنی مرحوم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے بڑے بیٹے کا فون آیا کہ والد صاحب کی قبر کی دیواریں گر چکی ہیں، دُرستی کیلئے شاید قبر کھولنا پڑے۔ میں فوراً قبرستان پہنچا اور کئی لوگوں کی موجودگی میں جب قبر دُرست کرنے کیلئے تختے ہٹائے گئے تو خدا کی قسم! میں نے دیکھا کہ حاجی **عبدالغنی عطاری** علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی **کا جسم 57 دن گزرنے کے باوُجود سلامت ہے بلکہ کفن بھی میلا نہیں ہوا۔ قبر کے آس پاس بھینی بھینی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔** دعوتِ اسلامی سے وابستگی کی عظیم الشان بہار دیکھ کر سب کی زبان پر سُبْحٰنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جاری ہوگیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(۶) غلام جان عطاری کا جسم و کفن سلامت

لطیف آباد نمبر 2 (حیدرآباد بابُ الاسلام) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے

حلفیہ بیان کا لُبِّ لُباب ہے میرے والد دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔ جس کی برکت سے ہمارے گھر میں مدنی ماحول قائم ہوا۔ مجھ سمیت دو بھائی اور ان کے تمام گھر والے قبلہ شیخِ طریقت **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو گئے۔ **ماہ صفر المظفر ۱۴۲۳ھ** میرے دادا جان بھی امیرِ اہلسنت کے مرید بن گئے وہ دعوتِ اسلامی کے ماحول کو بہت پسند فرماتے تھے۔ دادا جان **غلام جان عطاری** علیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْبارِی چند دن بیمار رہ کر **14 ستمبر 2004ء** ۹ شوال المکرّم ۱۴۲۳ھ بروز منگل رات کم و بیش **8 بجے** عشاء سے کچھ دیر قبل با آوازِ بلند کلمہ طیبہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا للّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** پڑھتے ہوئے انتقال کر گئے۔ انہیں جی.او.آر. کالونی بابن شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قبرستان میں دفن کیا گیا۔

۹ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ کو میرے پھوپھا جو کہ **''راج گیری''** کا کام کرتے ہیں اور دینی ماحول سے دور ہیں والد صاحب کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ آپ کے والد صاحب **غلام جان عطاری** علیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْبارِی کی قبر اگر کہو تو پکی بنوالوں۔ اجازت ملنے پر کم و بیش صبح **11:00** بجے وہ اپنے بڑے بیٹے کے ساتھ قبرستان پہنچے اور قبر بنانے کے لئے مٹی ہٹائی تو یہ سوچ کر قدموں کی جانب سے **ایک تختہ** ہٹایا کہ دیکھوں اندر کیا ہے تو ان کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں کہ چار سال پہلے دفن کئے جانے والے **غلام جان عطاری** علیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْبارِی **کا کفن سلامت نظر آیا**۔ ہمت بڑھی

تو سارے تختے ہٹا دیئے۔ دیکھا کہ کفن اور بدن دونوں سلامت ہیں۔ یہ دیکھ کر یہ قبر میں اتر گئے اور چُھو کر دیکھا تو بدن میں تازگی اور خون کی روانی محسوس ہو رہی تھی، انہوں نے اپنی اہلیہ یعنی مرحوم **غلام جان عطاری** علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبارِی کی بہن کو موبائل فون سے رابطہ کر کے خوش خبری سنائی۔ انہوں نے والد صاحب کو بھی فون کیا وہ آ پہنچے اور آ کر انہوں نے قبر کو بند کروایا۔ یہ بات پورے خاندان میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی کہ **غلام جان عطاری** علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبارِی کی چار سال بعد قبر کھلی اور جسم و کفن بالکل سلامت ہے۔ حالانکہ دادا جان کا بظاہر کوئی ایسا عمل نہ تھا جو کہ مُتأَثِّرکُن ہو۔ البتہ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے مرید تھے اور انہیں **دُرُودِ پاک** سے بہت شغف تھا۔

اس واقعہ کے چند دنوں بعد دادا جان **غلام جان عطاری** علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبارِی خواب میں میری والدہ کو ایک باغ میں کھڑے نظر آئے، فرما رہے تھے: میں یہاں بہت آرام میں ہوں اور میں بہت خوش نصیب ہوں کہ میرے پوتے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(۷) عطّاریہ اسلامی بہن

ایک مبلغ نے اپنی بہن کی ساس کے متعلق آنکھوں دیکھا واقعہ سنایا کہ

ہماری بہن کے بچوں کی دادی کا غالباً 1997ء مرکز الاولیاء لاہور میں انتقال ہوا۔ مرحومہ امیرِ اَہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری عطّاری سلسلے میں مرید تھیں۔ اور تبلیغ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوت اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستہ تھیں اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت بھی فرماتی تھیں۔

انتقال کے تقریباً ساڑھے سات ماہ کے بعد شدید بارشیں ہوئیں۔ جس سے ان کی قبر دھنس گئی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے بڑھ کر قبر کی مٹی نکالنی شروع کی تو سفید سفید کپڑا نظر آیا مزید مٹی ہٹائی تو دیکھا! کہ **اس عطّاریہ اسلامی بہن کا پورا جسم خیر وسلامتی کے ساتھ کفن میں لپٹا ہوا تھا اور کفن تک میلا نہ ہوا تھا۔**

ملے نزع میں بھی راحت رہوں قبر میں سلامت
تو عذاب سے بچانا مَدَنی مدینے والے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(۸) بنتِ غلام مُرسَلین عطاریہ

۳ رَمَضانُ المبارَک ۱۴۲۶ھ (8.10.05) بروز ہفتہ پاکستان کے مشرقی حصّے میں خوفناک زلزلہ آیا جس میں لاکھوں افراد ہلاک ہوئے انہیں میں مُظَفَّر آباد (

کشمیر) کے عَلاقہ ''مِیر اتسولیاں'' کی مُقیم 19 سالہ **نسرین عطّاریہ** بنتِ غلام مُرسلین **شہید** ہوگئیں۔ مرحومہ سلسلہ عالیہ قادِریہ عطاریہ کے عظیم بُزُرگ شَیخِ طریقت امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ سے مُریدتھیں اور مرتے دم تک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہیں۔ دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں باقاعدگی کے ساتھ شرکت بھی فرماتی تھیں۔ بعدِ تدفین مرحومہ نسرین عطّاریہ اپنے والِدین اور چھوٹے بھائی کے خواب میں مسلسل آتیں اور کہتیں، ''**میں زندہ ہوں اور بہُت خوش ہوں**'' بار بار اِس طرح کے خواب دیکھنے کی بِنا پر والِدَین کو تشویش ہوئی کہ کہیں قَبر میں ہماری بیٹی زندہ تو نہیں!

انہوں نے وہاں کے اسلامی بھائیوں سے رابِطہ کیا، اسلامی بھائیوں نے مُفتیانِ کرام سے راہنمائی لی تو انہوں نے منع فرمایا مگر مرحومہ کے والِد اور دیگر گھر والوں نے ۸ ذوالقعدۃُ الحرام ۱۴۲۶ھ (10.12.05) شبِ پیر رات تقریباً 10 بجے قَبر کو کھول دیا، یکبارگی آنے والی خوشبوؤں کی لپٹوں سے مَشامِ دماغ مُعَطَّر ہوگئے! شہادت کو 70 ایّام گزر جانے کے باوُجود **نسرین عطّاریہ کا کفن سلامت اور بدن بالکل تر و تازہ تھا۔**

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

عظیم نسبتیں

مذکورہ بالا واقعات میں جن خوش نصیبوں کے بدن وکفن ایک عرصہ گزر جانے پر بھی سلامت تھے اوران کی قبروں میں **خوشبو کا بسیرا** تھا، ان خوش نصیبوں میں یہ نسبتیں یکساں دیکھی گئیں کہ یہ تمام اسلامی بہنیں اور بھائی......

(۱) عقیدۂ **توحید و رِسالت** کے قائل، **(۲) نبیِ کریم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے غلام، **(۳)** صحابۂ کِرام، **اَہلِ بیت** اوراولیائے کاملین کے مُحِبّ **(۴)** چاروں آئمۂ عِظام کو ماننے والے اور کروڑوں حَنفیوں کے عظیم پیشوا **سیدُ نا امامِ اعظم** ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **مُقلِّد** (یعنی حَنفی) تھے، **(۵) مسلکِ اعلیٰ حضرت** علیہ الرحمۃ پر کاربند تھے، **(۶)** تبلیغِ قرآن وسنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اور زمانے کے ولی شیخِ طریقت **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **کے مرید تھے**۔

مرشدِ کامِل کی دعاؤں کا صَدقہ

ہمارا حُسنِ ظن ہے کہ دُنیا سے رُخصت ہونے والے مذکورہ خوش نصیب اسلامی بھائیوں کو ملنے والی بہاریں ان کے مُرشِدِ کامل کی دُعاؤں کا صدقہ ہے۔ کیونکہ **امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتہم العالیہ اپنے مریدین و متعلقین کو دعاؤں سے نوازتے ہی رہتے ہیں۔ اس کی ایک جھلک مُلاحظہ فرمائیں۔

قِبلہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کا 21-12-2002 میں جب آپریشن ہُوا تو آپریشن کے شُروع سے آخر تک ساتھ رہنے والے ڈاکٹر (جو امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے مُرید بھی ہیں) انہوں نے حلفیہ بتایا کہ نیم بے ہوشی میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا ایمان افروز انداز دیکھ کر میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، لوگوں کا CROWD ہوگیا، امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی رقّت انگیز صداؤں اور دعاؤں کو سُن کر کئی آنکھیں اشکبار تھیں۔ اِس دَوران آپ نے وقتاً فوقتاً اپنی زبان سے جو جو ادا کیا اور جن جن کلمات کی بار بار تکرار کی وہ یہ تھے،

"سب لوگ گواہ ہو جاؤ میں مسلمان ہوں، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں مسلمان ہوں، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیرا حقیر بندہ ہوں، یا رَسُولَ اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم)! میں آپ کا ادنیٰ غلام ہوں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں غوث الاعظم (رضی اللہ عنہ) کا غلام ہوں، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے گناہوں کو بخش دے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میری مغفرت فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے ماں باپ کی مغفرت فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے بھائی بہنوں کی مغفرت فرما، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے گھر والوں کی مغفرت فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے تمام مریدوں کی مغفرت فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! حاجی مشتاق کی

مغفِرت فرما، اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تمام دعوتِ اسلامی والوں اور والیوں کی مغفِرت فرما، اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ساری امت کی مغفِرت فرما''، کبھی ان دعاؤں کی بار بار تکرار کرتے، کبھی ذکر و درود میں مشغول ہوتے تو کبھی کلِمۂ طیِّبہ کا وِرد کر کے اپنے ایمان پر سب کو گواہ بناتے ہوئے STRETCHER پر سُوار اپنے ROOM کی طرف بڑھتے چلے جا رہے تھے،

میں اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے مجھ جیسے اَدنیٰ کو اتنی عظیم ہستی امیرِ اَہلسنّت ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کا دامن نصیب فرمایا اور ان کے مریدوں میں کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

مَدَنی مشورہ: جو کسی کامُرید نہ ہو اُس کی خدمت میں میرا تو مَدَنی مشورہ ہے کہ فی زمانہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے وُجودِ مبارَک کو غنیمت جانے اور بِلا تاخیر ان کامُرید ہو جائے۔ یقیناً مُرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اُسے بھی سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے میں داخِل کر کے مُرید بنوا کر قادِری رَضَوی عطاری بنا دیں۔

امیرِ اہلسنّت اپنے مُریدوں سے کس قدر محبت فرماتے ہیں یہ تو آپ پڑھ

ہی چکے ہیں کہ نیم بے ہوشی میں بھی وہ اپنے مریدوں کیلئے مغفِرت کی دعائیں مانگتے رہے یہاں تک معلوم ہوا ہے کہ بقر عید (١٤٢٣ھ) میں انہوں نے ایصالِ ثواب کیلئے ایک قربانی اپنے غریب مُریدوں کی طرف سے اور ایک قربانی اپنے فوت شدہ مُریدوں کی طرف سے کی۔ ظاہر ہے جو نیم بے ہوشی میں بھی اپنے مریدوں کو نہ بُھولے وہ بھلا ہوش کے عالَم میں کس طرح بُھلا سکتے ہیں اِنْ شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نزع اور قبر و حشر میں بھی عطّاریوں کا بیڑا پار ہے۔

آپ خود یا کسی اور کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں تو آخری صفحہ پر دیئے گئے فارم پَر ان کے نام ترتیب وار بمع ولدیت و عُمر لکھ کر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگراں پُرانی سبزی منڈی مکتب نمبر 3 کے پتے پر روانہ فرمادیں۔ ان شاءاللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں سلسلۂ عالیہ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (ملخصًا از رسالہ "امیرِ اہلسنّت کے آپریشن کی جھلکیاں" مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

حیرت انگیز یکسانیت

جن خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی قبریں کُھلیں اور جسم و کفن سلامت ہونے کے ساتھ خوشبو کا بسیرا تھا ان تمام میں حیرت انگیز یکسانیت یہ دیکھی گئی کہ یہ تمام اپنے پیر و مرشد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی مَدَنی تربیت کی بَرَکت سے ﴿1﴾ پنج وقتہ نمازی اور دیگر فرائض و

واجبات پر عمل کا ذہن رکھنے والے تھے، ﴿2﴾ نیکیاں کر کے **نیکی کی دعوت** پھیلانے اور برائیوں سے بچنے کا ذہن رکھنے کے ساتھ برائیوں سے بچانے کی کوشش کرنے والے، ﴿3﴾ **دُرُود و سلام** محبت سے پڑھنے والے، ﴿4﴾ **فاتحہ نیاز** بالخُصوص **گیارھویں شریف** اور بارھویں شریف کا اہتمام کرنے والے، ﴿5﴾ عیدِ میلادُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی میں **جشنِ ولادت** کی دُھومیں مچانے والے، ﴿6﴾ چَراغاں اوراجتماعِ ذکر ونعت کرنے والے،

اور خوش نصیب اسلامی بھائی ﴿7﴾ **بارہ ربیعُ النورشریف** کے دن اہتمام کے ساتھ **مَدَنی جُلوس** میں شرکت کرنے والے اور ﴿8﴾ **مزاراتِ اولیاء** پر باادب حاضری دینے والے تھے۔

فَرمانِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: **قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔** (جامع الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، باب ۹۱، الحدیث ۲۴۶۸ ج ۴، ص ۲۰۸، دارالفکر بیروت)

قبر کھلنے کے بعد ایمان افروز مناظر پر مشتمل واقعات پڑھنے کے بعد ہر شخص کا حسنِ ظن یہی ہونا چاہئے کہ ان عاشقانِ رسول کا دنیا سے رخصت

ہونے کے بعد تروتازہ اَجسام کا قبروں سے صحیح وسلامت ظاہر ہونا، قبروں سے خوشبو کی لپٹیں آنا، ان عاشقانِ رسول کے عقائد کا عین شَرِیعَت کے مطابق ہونے کی دلیل ہے اور اُمّید ہے کہ اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم ان سے راضی ہوں گے اور یہ سب اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دنیا وآخرت میں کامیاب ہونگے۔ ہر ذی شُعور اور غیر جانبدار شخص یہی کہے گا کہ یہ تو وہ خوش نصیب ہیں، جنہوں نے ولیِ کامل کے دامن اور مسلکِ حقہ، اَہلسنّت کی وہ بہاریں پائیں کہ انہوں نے قبر جو آخرت کی پہلی منزل ہے اس میں کامیابی سے ہمکنار ہوکر یہ بتادیا کہ ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ خوش نصیب قبر، حشر، میزان اور پل صِراط ہر جگہ پر اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے فضل وکرم سے کامیاب ہوکر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شَفاعت کا مُژدۂ جاں فِزا سُن کر جنّتُ الفردوس میں آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس پانے کی سعادت پالیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

''قادِری عطّاری'' یا ''قادِریہ عطّاریہ'' بنوانے کیلئے

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضَرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضَرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کا پیاں کروالیں۔

یہ کتاب پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی، غمی کی تقریبات، اجتماعات، اِعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل تقسیم کر کے ثواب کمایئے۔

گاہکوں کو بانیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر کچھ رسائل رکھنے کا معمول بنایئے۔ اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلّہ کے ہر گھر میں **وقفہ وقفہ سے بدل بدل کر سنتوں بھرے رسائل پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیں۔**

مجلس المد ینة العلمیة کی طرف سے پیش کردہ190کتب ورسائل مع عنقریب آنے والی 14 کتب ورسائل

﴿شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت﴾

اردو کتب:

1......الملفوظ المعروف بہ ملفوظات اعلیٰ حضرت (کل صفحات 557)

2......کرنسی نوٹ کے شرعی احکامات (کِفۡلُ الۡفَقِیۡهِ الۡفَاهِمِ فِیۡ اَحۡکَامِ قِرۡطَاسِ الدَّرَاهِمِ) (کل صفحات:199)

3......فضائل دعا (اَحۡسَنُ الۡوِعَاءِ لِآدَابِ الدُّعَاءِ مَعَهٗ ذَیۡلُ الۡمُدَّعَا لِاَحۡسَنِ الۡوِعَاءِ) (کل صفحات:326)

4......والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (اَلۡحُقُوۡقُ لِطَرۡحِ الۡعُقُوۡقِ) (کل صفحات:125)

5......اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (اِظۡهَارُ الۡحَقِّ الۡجَلِیۡ) (کل صفحات:100)

6......ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات:74)

7......ثبوتِ ہلال کے طریقے (طُرُقُ اِثۡبَاتِ هِلَالٍ) (کل صفحات:63)

8......ولایت کا آسان راستہ (تصورِ شیخ) (اَلۡیَاقُوۡتَةُ الۡوَاسِطَةُ) (کل صفحات:60)

9......شریعت وطریقت (مَقَالُ الۡعُرَفَاءِ بِاِعۡزَازِ شَرۡعٍ وَّعُلَمَاءٍ) (کل صفحات:57)

10......عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الۡجِیۡدِ فِیۡ تَحۡلِیۡلِ مُعَانَقَةِ الۡعِیۡدِ) (کل صفحات:55)

11......حقوق العباد کیسے معاف ہوں (اعجب الامداد) (کل صفحات 47)

12......معاشی ترقی کا راز (حاشیہ وتشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح) (کل صفحات:41)

13......راہِ خدا عزَّ وجلَّ میں خرچ کرنے کے فضائل (رَادُّ الۡقَحۡطِ وَالۡوَبَاءِ بِدَعۡوَةِ الۡجِیۡرَانِ وَمُوَاسَاةِ الۡفُقَرَاءِ) (کل صفحات:40)

14......اولاد کے حقوق (مشعلة الارشاد) (کل صفحات 31)

عربی کتب:

15، 16، 17، 18، 19......جَدُّ الۡمُمۡتَارِ عَلٰی رَدِّالۡمُحۡتَارِ (المجلد الاول والثانی والثالث والرابع والخامس) (کل صفحات: 570، 672، 713، 650، 483)

20...... اَلزَّمۡزَمَةُ الۡقَمَرِیَّةِ (کل صفحات:93)

21...... تَمۡهِیۡدُ الۡاِیۡمَان ۔ (کل صفحات:77)

22......کِفۡلُ الۡفَقِیۡهِ الۡفَاهِمِ (کل صفحات:74)

23...... اَجۡلَی الۡاِعۡلَامِ (کل صفحات:70)

24......اِقَامَةُ الۡقِیَامَةِ (کل صفحات:60)

25...... اَلۡاِجَازَاتُ الۡمَتِیۡنَةُ (کل صفحات:62)

26......اَلۡفَضۡلُ الۡمَوۡهَبِیۡ (کل صفحات:46)

27......التعلیق الرضوی علی صحیح البخاری (کل صفحات:458)

عنقریب آنے والی کتب

1......جَدُّ الۡمُمۡتَارِ عَلٰی رَدِّالۡمُحۡتَارِ (المجلدالسادس)

2......اولاد کے حقوق کی تفصیل (مشعلة الارشاد)

﴿شعبہ تراجمِ کتب﴾

1...... جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول) (الزواجر عن اقتراف الکبائر) (کل صفحات:853)

2.....جنت میں لے جانے والے اعمال(اَلْمَتْجَرُ الرَّابِحُ فِی ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ)(کل صفحات:743)

3.....احیاء العلوم کا خلاصہ (لباب الاحیاء)(کل صفحات:641)

4.....عُیُوْنُ الْحِکَایَات(مترجم،حصہ اول)(کل صفحات:412)

5.....آنسوؤں کا دریا(بَحْرُالدُّمُوْع)(کل صفحات:300)

6..... الدعوة الی الفکر (کل صفحات:148)

7.....نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں(قُرَّۃُالْعُیُوْن وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْن)(کل صفحات:138)

8.....مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے روشن فیصلے(اَلْبَاهِرُفِی حُکْمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْبَاطِنِ وَالظَّاهِر)(کل صفحات:112)

9.....راہِ علم(تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّم طَرِیقَ التَّعَلُّم)(کل صفحات :102)

10..... دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی(اَلزُّهْدُوَ قَصْرُالْاَمَل)(کل صفحات:85)

11.....حسنِ اخلاق(مَکَارِمُ الْاَخْلَاق)(کل صفحات:74)

12.....بیٹے کو نصیحت(اَیُّهَاالْوَلَد)(کل صفحات:64)

13..... شاہراہ اولیاء(مِنْهَاجُ الْعَارِفِیْنَ)(کل صفحات:36)

14.....سایۂ عرش کس کس کو ملے گا..؟(تَمْهِیْدُ الْفَرْشِ فِی الْخِصَالِ الْمُوْجِبَةِ لِظِلِّ الْعَرْشِ)(کل صفحات:28)

15.....حکایتیں اور نصیحتیں(الروض الفائق)(کل صفحات:649)

16.....آدابِ دین (الأدب فی الدین)(کل صفحات:63)

17.....اللہ والوں کی باتیں(حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء)پہلی قسط:تذکرۂ خلفائے راشدین(کل صفحات:217)

18.....عیون الحکایات(مترجم حصہ دوم)(کل صفحات:413)

19..... امامِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیتیں(وصایا امام اعظم)(کل صفحات:46)

20.....نیکی کی دعوت کے فضائل(الامر بالمعروف ونھی عن المنکر)(کل صفحات:98)

21.....اللہ والوں کی باتیں(حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء)دوسری قسط:تذکرہ مہاجرین صحابہ کرام(کل صفحات:245)

22.....اللہ والوں کی باتیں(حِلْیَةُ الْأَوْلِیَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِیَاءِ)تیسری قسط:تذکرہ مہاجرین صحابۂ کرام(کل صفحات:250)

23.....اللہ والوں کی باتیں(حِلْیَةُ الْأَوْلِیَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِیَاءِ)چوتھی قسط:تذکرۂ اصحاب صفہ(کل صفحات:239)

24.....نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیثِ رسول(المواعظ فی الاحادیث القدسیہ)(کل صفحات:54)

25.....اچھے برے عمل (رسالة المذاکرة)(کل صفحات:120)

عنقریب آنے والی کتب

1.....راہ نجات ومہلکات جلد اول (الحدیقة الندیة)

2.....حلیة الاولیاء(مترجم،جلد2،قسط1)

شعبہ درسی کتب

1..... اتقان الفراسة شرح دیوان الحماسہ(کل صفحات:325)

2.....نصاب الصرف (کل صفحات:343)

3......اصول الشاشی مع احسن الحواشی(کل صفحات:299) 4......نحو میر مع حاشیہ نحو منیر(کل صفحات:203)

5......دروس البلاغۃ مع شموس البراعۃ(کل صفحات:241) 6......گلدستہ عقائد واعمال (کل صفحات: 180)

7...... مراح الارواح مع حاشیۃضیاء الاصباح (کل صفحات:241) 8......نصاب التجوید (کل صفحات:79)

9......نزھۃ النظر شرح نخبۃ الفکر (کل صفحات:280) 10......صرف بھائی مع حاشیہ صرف بنائی(کل صفحات:55)

11......عنایۃ النحو فی شرح ھدایۃ النحو(کل صفحات:175) 12......تعریفاتِ نحویہ (کل صفحات:45)

13......الفرح الکامل علی شرح مئۃ عامل(کل صفحات: 158) 14......شرح مئۃ عامل(کل صفحات:44)

15......الاربعین النوویۃ فی الأحادیث النبویۃ (کل صفحات:155) 16...... المحادثۃ العربیۃ(کل صفحات:101)

17......نصاب النحو(کل صفحات:288) 18......نصاب المنطق(کل صفحات:168)

19......مقدمۃالشیخ مع التحفۃالمرضیۃ (کل صفحات:119) 20......تلخیص اصول الشاشی(کل صفحات144)

21......نورالایضاح مع حاشیۃالنورو الضیاء (کل صفحات392) 22......نصاب اصولِ حدیث(کل صفحات95)

23......شرح العقائد مع حاشیۃجمع الفرائد(کل صفحات384) 24......خاصیات ابواب(کل صفحات:141)

عنقریب آنے والی کتب

1...... قصیدہ بردہ مع شرح خرپوتی 2...... انوار الحدیث(مع تخریج وتحقیق) 3......نصاب الادب

شعبہ تخریج

1......بہارِ شریعت، جلد اوّل (حصہ اول تا ششم، کل صفحات 1360) 2......جنتی زیور (کل صفحات:679)

3......عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات:422) 4......بہارِ شریعت (سولھواں حصہ، کل صفحات 312)

5......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات:274)

6......علم القرآن (کل صفحات: 244) 7......جہنم کے خطرات (کل صفحات: 207)

8......اسلامی زندگی (کل صفحات: 170) 9......تحقیقات (کل صفحات: 142)

10......اربعین حنفیہ (کل صفحات: 112) 11......آئینۂ قیامت (کل صفحات: 108)

12......اخلاق الصالحین (کل صفحات: 78) 13......کتاب العقائد (کل صفحات: 64)

14......اُمہات المؤمنین (کل صفحات: 59) 15...... اچھے ماحول کی برکتیں (کل صفحات: 56)

16...... حق وباطل کا فرق (کل صفحات: 50) 17 تا 23......فتاوی اہل سنت (سات حصے)

24......بہشت کی کنجیاں (کل صفحات: 249) 25......سیرت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم (کل صفحات: 875)

26......بہارِ شریعت حصہ ۷ (کل صفحات 133) 27......بہارِ شریعت حصہ ۸ (کل صفحات 206)

28......کراماتِ صحابہ (کل صفحات 346) 29...... سوانح کربلا (کل صفحات: 192)

30......بہارِ شریعت حصہ ۹ (کل صفحات 218) 31......بہارِ شریعت حصہ ۱۰ (کل صفحات: 169)

32......بہارِ شریعت حصہ ۱۱ (کل صفحات: 280) 33......بہارِ شریعت حصہ ۱۲ (کل صفحات: 222)

34......منتخب حدیثیں(246)
35......بہارِ شریعت حصہ ۱۳ (کل صفحات:201)
36......بہارِ شریعت جلد دوم (2) (کل صفحات:1304)
37......بہارِ شریعت حصہ ۱۴ (کل صفحات:243)
38......بہارِ شریعت حصہ ۱۵ (کل صفحات:219)

عنقریب آنے والی کتب

1......بہارِ شریعت حصہ ۱۳، ۱۴
2......معمولات الابرار
3......جواہر الحدیث

شعبہ اصلاحی کتب

1......ضیائے صدقات (کل صفحات:408)
2......فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات:325)
3......رہنمائے جدول برائے مدنی قافلہ (کل صفحات:255)
4......انفرادی کوشش (کل صفحات:200)
5......نصاب مدنی قافلہ (کل صفحات:196)
6......تربیتِ اولاد (کل صفحات:187)
7......فکرِ مدینہ (کل صفحات:164)
8......خوفِ خدا عزوجل (کل صفحات:160)
9......جنت کی دو چابیاں (کل صفحات:152)
10......توبہ کی روایات و حکایات (کل صفحات:124)
11......فیضانِ چہل احادیث (کل صفحات:120)
12......غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے حالات (کل صفحات:106)
13......مفتیٔ دعوتِ اسلامی (کل صفحات:96)
14......40 فرامین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات:87)
15......احادیث مبارکہ کے انوار (کل صفحات:66)
16......کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات:تقریباً 63)
17......آیاتِ قرآنی کے انوار (کل صفحات:62)
18......بدگمانی (کل صفحات:57)
19......کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات:43)
20......نماز میں لقمہ کے مسائل (کل صفحات:39)
21......تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات:33)
22......ٹی وی اور مُووی (کل صفحات:32)
23......امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات:32)
24......طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات:30)
25......قومِ جنّات اور امیر اہلسنّت (کل صفحات:262)
26......شرح شجرہ قادریہ (کل صفحات:215)
27......تعارفِ امیر اہلسنّت (کل صفحات:100)
28......فیضانِ زکوۃ (کل صفحات:150)
29......ریاکاری (کل صفحات:170)
30......عشر کے احکام (کل صفحات:48)
31......اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں (کل صفحات:49)
32......نور کا کھلونا (کل صفحات:32)
33......تکبر (کل صفحات:97)

شعبہ امیر اہلسنت دامت بر کاتھم العالیہ

1......آدابِ مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصے) (کل صفحات 275)
2......دعوتِ اسلامی کی مَدَنی بہاریں (کل صفحات:220)
3......فیضانِ امیر اہلسنّت (کل صفحات:101)
4......چل مدینہ کی سعادت مل گئی (کل صفحات:32)
5......گونگا مبلغ (کل صفحات:55)
6......تذکرۂ امیر اہلسنت قسط (1) (کل صفحات:49)
7......تذکرۂ امیر اہلسنت قسط (2) (کل صفحات:48)
8......قبر کھل گئی (کل صفحات:48)
9......غافل درزی (کل صفحات:36)
10......میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟ (کل صفحات:33)
11......کرسچین مسلمان ہوگیا (کل صفحات:32)
12......ہیرونچی کی توبہ (کل صفحات:32)

عنقریب آنے والے رسائل